

مکاشفہ یسوع مسیح - نمبر سولہ

سات گرجوں کی نقاب کشائی: مکاشفہ اور پوشیدہ تاریخ کا نبوتی تجزیہ

Jeff Pippenger

2023-11-15

ہم اُن نبوی واقعات کی ترتیب پیش کر رہے ہیں جنہیں سات گرجوں کی اُس پوشیدہ تاریخ سے شناخت کیا گیا ہے جو مکاشفہ کے باب گیارہ تا تیرہ میں پیش کی گئی ہے۔ ہم ابھی ان واقعات کی پیش رفت کے اُس مرحلے تک نہیں پہنچے جہاں ہم پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ اور جمہوریت کے سینگ کی تاریخ کو ایک دوسرے پر منطبق کریں۔ اور نہ ہی ہم نے ابھی سمجھ کی ایسی بنیاد تیار کی ہے جس سے ہم ندائے نصف شب کے پیغام میں اسلام کے کردار کو ٹھیک ٹھیک متعین کر سکیں۔ تاہم ان واقعات سے متعلق ایک نہایت اہم حقیقت موجود ہے جو یہ واضح کرتی ہے کہ جب کوئی شخص اُن سچائیوں کو سمجھ لیتا ہے جو منکشف ہو رہی ہیں، تو اسے کیا کرنا چاہیے۔ کتاب مکاشفہ کی برکت میں اُن لکھی ہوئی باتوں کی 'پاسداری' کی ذمہ داری بھی شامل ہے۔

تاریخ کا وہ سلسلہ جس کی مہر کھولی جا رہی ہے، خدا کی تخلیقی قدرت کو اُن لوگوں تک پہنچاتا ہے جو اُس میں لکھی ہوئی باتوں کو سنتے، پڑھتے اور اُن پر عمل کرتے ہیں۔ لہذا اب وقت آ گیا ہے کہ ہم یسعیاہ کی آخری نبوی روایت اور مکاشفہ کے ابواب گیارہ تا تیرہ پر اپنی غور و فکر سے کچھ دیر کے لیے ہٹ جائیں، تاکہ "تین اور آدھے دن" کی اہمیت کو واضح کریں جن میں الیاس اور موسیٰ انفارمیشن سپر ہائی وے کی گلی میں مردہ پڑے رہے، جو مردہ خشک ہڈیوں کی وادی سے گزرتی ہے۔ اب ہم جس چیز کی نشاندہی کریں گے، وہ "بیابان" کی رمزیت ہے۔

گزشتہ مضمون میں ہم نے واقعات کی اُس ترتیب کے چار نبوی گواہ متعین کیے جو سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ سے قائم کی گئی ہے۔ مسیح کی شبیہ کا سلسلہ، دو گواہوں کا سلسلہ، حیوان کی شبیہ کا سلسلہ، اور شمال کے جعلی بادشاہ کا سلسلہ۔

شمال کے جعلی بادشاہ کے سلسلے کا دوسرا حصہ 538 میں پاپائیت کو اختیار ملنے سے شروع ہوتا ہے۔ پھر پاپائیت، جو شمال کا روحانی جعلی بادشاہ ہے، نے بارہ سو ساٹھ سال تک روحانی یروشلم اور روحانی اسرائیل کو پامال کیا۔

اور وہ تلوار کی دھار سے قتل کیے جائیں گے، اور سب قوموں میں اسیر کر کے لے جائے جائیں گے؛ اور یروشلم غیر قوموں کے پاؤں سے پامال کیا جائے گا، جب تک کہ غیر قوموں کا زمانہ پورا نہ ہو جائے۔ لوقا 21:24۔

یوحنا کو کہا گیا کہ وہ مقدس مقام اور لشکر دونوں کی پیمائش کرے، لیکن اسے یہ بھی کہا گیا کہ صحن کو چھوڑ دے، کیونکہ وہ غیر قوموں کو بارہ سو ساٹھ سال کے لیے دے دیا گیا تھا۔

اور مجھے ایک سرکنڈا دیا گیا جو عصا کی مانند تھا؛ اور فرشتہ کھڑا ہوا اور کہنے لگا، اٹھ، خدا کے مقدس ہیکل اور مذبح اور اُن لوگوں کی پیمائش کر جو اُس میں عبادت کرتے ہیں۔ لیکن ہیکل کے باہر کے صحن کو چھوڑ دے، اور اسے نہ ناپ، کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے؛ اور وہ مقدس شہر کو بیالیس مہینے تک اپنے پاؤں تلے روندیں گے۔ مکاشفہ 11:1، 2۔

یوحنا اور لوقا گواہی دیتے ہیں کہ غیر قومیں "یروشلم" کو "بیالیس مہینوں" تک "پاؤں تلے روندیں گی"۔ یوحنا مدت کا تعین کرتا ہے، اور لوقا تاریخ کے اختتام کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ دونوں گواہ دانی ایل کے آٹھویں باب اور تیرہویں آیت کے سوال کو مخاطب کر رہے ہیں۔

پھر میں نے ایک مقدس کو بولتے سنا، اور دوسرے مقدس نے اُس مقدس سے جو بول رہا تھا کہا، روزانہ قربانی اور اجاڑ دینے والی خطا کے بارے میں یہ رویا کب تک رہے گی کہ مقدس اور لشکر دونوں پامال کیے جائیں؟ دانی ایل 8:13

اس بات کے بارے میں سوال کہ مقدس اور لشکر کب تک پاؤں تلے روندے جائیں گے، دو ویران گر طاقتوں کی نشاندہی کرتا ہے جو یروشلیم کو روندنے کا عمل انجام دیں گی، جسے دانی ایل میں "مقدس" اور "لشکر" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس آیت کی صحیح بنیادی تفہیم، جیسا کہ ہے۔ این۔ اینڈریوز نے بیان کی ہے، یہ ہے کہ یہ آیت دو ویران گر طاقتوں کی نشاندہی کرتی ہے جنہوں نے "مقدس" اور "لشکر" دونوں کو پامال کیا۔ آیت میں پہلی ویران گر طاقت بت پرستی ہے، اور دوسری پاپائیت۔ لفظ "لشکر" دانی ایل کی اصطلاح ہے اُس کے لیے جسے یوحنا بیگل میں "عبادت کرنے والے" قرار دیتا ہے، یعنی یروشلیم میں۔

"دانیال 8 میں دو 'ویرانیاں' ہیں۔ یہ حقیقت جو سیاہ لچ نے اس قدر واضح کر دی ہے کہ ہم اس کے الفاظ پیش کرتے ہیں:"

'روزانہ کی قربانی' انگریزی متن کی موجودہ قراءت ہے۔ لیکن اصل میں قربانی جیسی کوئی چیز نہیں پائی جاتی۔ اس بات کو سب تسلیم کرتے ہیں۔ یہ مترجمین کی طرف سے اس پر کیا گیا ایک تشریحی اضافہ یا بناوٹ ہے۔ اصل قراءت یہ ہے: 'روزانہ اور ویرانی کی سرکشی'؛ جہاں 'روزانہ' اور 'سُرکشی' کو 'اور' کے ذریعے باہم ملایا گیا ہے؛ یعنی روزانہ کی ویرانی اور ویرانی کی سرکشی۔ یہ دو ویران کنندہ قوتیں ہیں، جو مقدس مقام اور لشکر کو ویران کرنے والی تھیں۔' Prophetic Expositions جلد 1، صفحہ 127.

یہ بات واضح ہے کہ مقدس مقام اور لشکر کو روزانہ اور معصیت ویرانی کے ذریعے پاؤں تلے روندنا جانا تھا۔ آیت 13 کو غور سے پڑھنے سے یہ نکتہ طے ہو جاتا ہے۔ اور یہ حقیقت ایک اور بات ثابت کرتی ہے، یعنی یہ کہ یہ دونوں ویرانیاں وہ دو بڑی صورتیں ہیں جن کے تحت شیطان نے یہوواہ کی عبادت اور اس کے کام کو باطل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان دونوں اصطلاحات کے معنی کے بارے میں مسٹر ملر کی آرا، اور ان معانی کو متعین کرنے میں خود انہوں نے جو طریقہ اختیار کیا، مندرجہ ذیل عنوان کے تحت پیش کیا جاتا ہے:

وہ دو ویرانیاں بت پرستی اور پاپائیت ہیں

'میں پڑھتا گیا، اور مجھے کوئی دوسری مثال نہ ملی جس میں یہ [روزانہ] پایا جاتا ہو، سوائے دانی ایل میں۔ پھر میں نے [ایک کنکورڈنس کی مدد سے] وہ الفاظ لیے جو اس کے ساتھ مربوط تھے، 'دور کرنا'؛ 'وہ دور کرے گا'؛ 'روزانہ'؛ 'اس وقت سے کہ جب روزانہ دور کر دیا جائے گا'، وغیرہ۔ میں پڑھتا گیا، اور سوچا کہ مجھے اس عبارت پر کوئی روشنی نہ ملے گی؛ آخر کار، میں 2 تھسلنیکوں 2:7، 8 پر پہنچا۔ 'کیونکہ ہے دینی کا راز تو اب بھی کارفرما ہے؛ لیکن جو اب روکتا ہے وہ اس وقت تک روکے گا جب تک وہ راستے سے ہٹا نہ دیا جائے، اور تب وہ شریر ظاہر ہوگا'، وغیرہ۔ اور جب میں اس عبارت پر پہنچا، اوہ! سچائی کتنی صاف اور شاندار نظر آئی! یہی ہے! یہی 'روزانہ' ہے! اچھا، اب پولس کا 'جو اب روکتا ہے' یا مانع ہے، سے کیا مطلب ہے؟ 'گناہ کے آدمی' اور 'شریر' سے مراد پاپائیت ہے۔ اچھا، پھر وہ کیا چیز ہے جو پاپائیت کے ظاہر ہونے میں مانع ہے؟ کیوں، وہ بت پرستی ہے؛ تو پھر 'روزانہ' سے مراد لازماً بت پرستی ہی ہے۔ 'سیکنڈ ایڈونٹ مینول، صفحہ 66۔' ہے۔ این۔ اینڈروز، مقدس اور 2300 دن، 33، 34۔

احبار باب چھبیس کے 'سات گنا' کی تکمیل میں، بت پرستی نے بارہ سو ساٹھ سال تک مقدس اور لشکر کو پامال کیا، اور پھر پاپائی نظام نے بھی مزید بارہ سو ساٹھ سال تک یہی کام کیا۔ لوقا اور یوحنا کے مطابق پاپائیت نے بارہ سو ساٹھ سال تک یروشلم کو پامال کیے رکھا، یہاں تک کہ 1798 میں

پاپائیت کو اس کا مہلک زخم لگا۔ 1798 میں سے بارہ سو ساٹھ سال نکالنے سے نتیجہ 538 نکلتا ہے۔ 538 میں سے بارہ سو ساٹھ سال نکالنے سے نتیجہ 723 قبل مسیح نکلتا ہے، جب اشور، جو اس وقت لفظی طور پر 'شمال کا بادشاہ' تھا، نے اسرائیل کی شمالی مملکت کو غلام بنا لیا۔

یوحنا صرف اُن بارہ سو ساٹھ برسوں کا حوالہ دیتا ہے جن میں پاپائیت نے مقدس اور لشکر کو پامال کیا، لیکن لوقا اُن دونوں بارہ سو ساٹھ سالہ ادوار کو بیان کرتا ہے جن میں بت پرستی اور پاپائیت نے یروشلم کو پامال کیا، کیونکہ وہ کہتا ہے: "جب تک غیر قوموں کے اوقات پورے نہ ہو جائیں۔" لوقا یروشلم کی پامالی کو ایک واحد "وقت" سے بڑھ کر قرار دیتا ہے، کیونکہ وہ اسے "غیر قوموں کے اوقات" کی تکمیل کہتا ہے۔

یقیناً، 1856 میں ملیرائٹ ایڈونٹ ازم لودیکہ کی مانند ہو گیا، اور سات سال بعد انہوں نے احبار باب چھبیس کے 'سات گنا' کی سچائی کو رد کر دیا، اس لیے ایڈونٹ ازم کے لیے ان سادہ بائبل حقائق کو دیکھنا ناممکن ہے۔ وہ حقیقت جس کی میں نشاندہی کر رہا ہوں یہ ہے کہ سات گرج کی پوشیدہ تاریخ، جو تین سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے، اور پہلے اور دوسرے سنگ میل کے درمیان ایک زمانی مدت، اور پھر دوسرے اور تیسرے سنگ میل کے درمیان دوسری زمانی مدت متعین کرتی ہے، اس کی نمائندگی جعلی بادشاہ شمال کے نبوتی سلسلے میں کی گئی ہے۔

وہ سلسلہ 723 قبل مسیح میں شروع ہوا، جب اسرائیل کی شمالی مملکت اشور کے بادشاہ کے ہاتھوں غلامی میں چلی گئی، جو حقیقتاً شمال کا بادشاہ تھا۔ پھر 538 عیسوی میں روحانی شمال کا بادشاہ باختیار ہوا، اور اس نے مزید بارہ سو ساٹھ برس تک روحانی یروشلم کو پامال کیا، حتیٰ کہ 1798 عیسوی میں اسے ایک مہلک زخم لگا۔ 723 قبل مسیح سے 538 عیسوی تک، جو طاقتیں اسرائیل کو محکوم رکھتی رہیں، وہ ہمیشہ بت پرست طاقتیں تھیں۔

مسیح کا سلسلہ اُس کے بپتسمہ کے وقت سن 27 میں شمال کے حقیقی بادشاہ کے مسح کی نشان دہی کرتا ہے، اور بارہ سو ساٹھ نبوتی دن بعد وہ مصلوب کیا گیا۔ پھر اس کے شاگردوں کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ شمال کے حقیقی بادشاہ کا پیغام پیش کریں، یہاں تک کہ سن 34 میں استفانس کی سنگساری تک۔ اس کی خدمت کے پورے بارہ سو ساٹھ دنوں میں وہ واحد وقت جب مسیح پیدل نہ چلا، وہ تھا جب وہ فاتحانہ داخلے میں سواری پر بیٹھ کر یروشلم میں داخل ہوا۔ پس اس نے بارہ سو ساٹھ دن تک یروشلم کو روندتا رہا، اور صلیب کے بعد اس کے شاگردوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ دونوں سلسلے، یعنی شمال کے جعلی بادشاہ اور مسیح، شمال کے حقیقی بادشاہ، نے بارہ سو ساٹھ دن تک یروشلم اور لشکر کو روندنا۔

بت پرستی ظاہری یہودیوں کے زمینی مقدس کی عبادتی خدمت کے نظام کی ایک نقل تھی، اور پاپائیت روحانی یہودیوں کے آسمانی مقدس کی عبادتی خدمت کی ایک نقل ہے۔ بت پرستی کے بارہ سو ساٹھ سال مسیح کے بارہ سو ساٹھ دنوں کے متوازی تھے، اور پاپائیت کے بارہ سو ساٹھ سال شاگردوں کے بارہ سو ساٹھ دنوں کے متوازی تھے۔

دونوں خطوط میں سے ہر ایک میں سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کی یکساں نبوی ساخت پائی جاتی ہے، جس کی علانیہ مہر کشائی جولائی 2023 میں شروع ہوئی۔ یہ مہر کشائی کسی حد تک میلرائٹ تحریک کی پہلی مایوسی کی شناخت کے ذریعے عمل میں آئی۔ ان کی پہلی مایوسی نے ایک ایسے دور کی ابتدا کی جسے دس کنواریوں کی تمثیل میں "تاخیر کا وقت" کہا جاتا ہے۔ "تاخیر کا وقت" ایکسیٹر، نیو ہیمپشائر کی کیمپ میٹنگ میں اُس وقت ختم ہوا جب نیم شب کی پکار کا پیغام پوری طرح قائم ہو چکا تھا۔ ایکسیٹر کیمپ میٹنگ دوسرا سنگ میل بنی، جس کے بعد ایک ایسا دور شروع ہوا جس میں نیم شب کی پکار کا پیغام منادی کیا جاتا رہا، یہاں تک کہ عدالت کا تیسرا سنگ میل اور آخری مایوسی آ پہنچے۔

تین نشان راہ یہ تھے: پہلی مایوسی، آدھی رات کی پکار کا پیغام، اور آخری مایوسی۔ یہ تینوں نشان راہ عبرانی لفظ "سچائی" کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جو عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حروف کی نمائندگی کرتا ہے۔ پہلے اور آخری دونوں کا مایوسی ہونا، الفا اور اومیگا کے دستخط کی نمائندگی کرتا ہے۔

میلرائٹ تاریخ میں بارہ سو ساٹھ دنوں کی کوئی براہِ راست نمائندگی نہیں ملتی، لیکن میلرائٹ تاریخ پہلی تحریک کی تاریخ ہے، لہذا وہ آخری تحریک کی تمثیل کرتی ہے۔ آخری تحریک میں پہلی مایوسی کی تاریخ 18 جولائی 2020 کو شروع ہوئی، اور اس کی مثال مکاشفہ کے گیارہویں باب میں پیش کی گئی ہے۔ مکاشفہ کے گیارہویں باب میں دو گواہ قتل کیے جاتے ہیں؛ یہ واقعہ آخری تحریک میں پہلی مایوسی کی نشاندہی کرتا ہے، جس کی تمثیل پہلی تحریک نے کی تھی۔

مکاشفہ گیارہ میں مایوسی نے بارہ سو ساٹھ دنوں کی اُس مدت کا آغاز کیا جس دوران اُن کی لاشیں گلی میں پڑی رہیں، اور یوں تمثیل کے تاخیر کے زمانے کی نشان دہی ہوئی۔ اُن کے جی اٹھنے پر انہیں ایک علم کی مانند بلند کیا جاتا ہے، اسی گھڑی جب اتوار کے قانون کا فیصلہ ہوتا ہے۔ دو گواہوں کی تاریخ میں بارہ سو ساٹھ دنوں کی ایک علامتی مدت شامل ہے۔

سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ میں تیسرے فرشتے کی حرکت کی تفصیلات دیگر متوازی خطوط کے مقابلے میں کہیں زیادہ وضاحت فراہم کرتی ہیں، لیکن تیسرے فرشتے کا خط، شمال کے حقیقی بادشاہ کا خط، اور شمال کے جعلی بادشاہ کا خط، تینوں میں ایک ہی نبوی خصوصیات پائی جاتی ہیں: ایک نقطہ آغاز، جس کے بعد ایک مدت آتی ہے جو ایک درمیانی نقطے تک پہنچتی ہے، اور اس کے بعد ایک اور مدت آتی ہے جو اختتامی نقطے پر عدالت تک پہنچتی ہے۔

بارہ سو ساٹھ دن سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کا ایک بنیادی عنصر ہے۔ بارہ سو ساٹھ دن کو مکاشفہ کے باب بارہ میں "بیابان" کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی، جہاں خدا کی طرف سے اس کے لیے ایک جگہ تیار کی گئی تھی، تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اس کی پرورش کی جائے۔ مکاشفہ 12:6۔

کلیسیا پاپائی اقتدار کے ہاتھوں بارہ سو ساٹھ سال تک روندے جانے سے بچنے کے لیے بیابان میں پناہ لے گئی۔ آیت چودہ ایک اور گواہی پیش کرتی ہے۔

اور عورت کو ایک بڑے عقاب کے دو پر دیے گئے، تاکہ وہ بیابان میں اپنی جگہ کی طرف اڑ جائے، جہاں اسے ایک زمانہ، اور زمانے، اور آدھے زمانے تک سانپ کے سامنے سے پرورش دی جاتی ہے۔ مکاشفہ 12:14۔

کلیسیا اژدہا اور پاپائیت کے ظلم و ستم سے بارہ سو ساٹھ برس تک بھاگتی رہی، اور اس لیے "بیابان" بارہ سو ساٹھ دنوں کی ایک علامت ہے۔ یہ عدد براہِ راست دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں سات مرتبہ آتا ہے، مگر اس کی نمائندگی مقدس صحیفوں میں کئی اور طریقوں سے بھی کی گئی ہے۔ ہر صورت میں، یہ لاویوں باب چہبیس کے "سات گنا" کی نمائندگی کرتا ہے۔

خواہ 723 قبل مسیح سے لے کر سال 538 تک بت پرستی نے مقدس مقام اور لشکر کو پامال کیا ہو، یا پاپائیت نے روحانی یروشلم اور اس کے اندر کے عبادت گزاروں کو پامال کیا ہو، یہ خدا کے لوگوں کے بکھر جانے کی ایک مثال تھی، جو اس وجہ سے پیش آئی کہ خدا کے لوگوں نے "زمین کے سبت" کے عہد کو توڑ دیا، جیسا کہ احبار کے ابواب پچیس اور چہبیس میں بیان کیا گیا ہے۔ باب چہبیس میں اسے خدا کے عہد کے جھگڑے کا نام دیا گیا ہے۔

اور میں تم پر تلوار لاؤں گا جو میرے عہد کی خلاف ورزی کا بدلہ لے گی؛ اور جب تم اپنے شہروں کے اندر جمع ہو جاؤ گے تو میں تم میں وبا بھیجوں گا؛ اور تم دشمن کے ہاتھ میں سپرد کر دیے جاؤ گے۔ احبار 26:25۔

خدا کے عہد کے خلاف بغاوت کے نتیجے میں خدا کے لوگوں پر وہ غلامی اور تتر بتر ہونا آیا جسے "میرے عہد کی مخاصمت" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس سزا کو سمجھتے بغیر، جسے دانیال موسیٰ کی "لعنت" اور "قسم" کہتا ہے، اور جسے "میرے عہد کی مخاصمت" بھی کہا جاتا ہے، آدمی مسیح کے کام کے اس گہرے مفہوم کو نہیں دیکھ پاتا جو دانیال باب نو میں پیش کیا گیا ہے۔ ایلن وانٹ کی تحریروں میں لودیکیائی اندھا پن میں مبتلا خدا کے لوگوں کے بارے میں مستقل طور پر یہ بتایا گیا ہے کہ وہ "سبب سے اثر تک استدلال" نہیں کر سکتے۔ تم شاید دعویٰ کرو کہ تم تاریک دور کے بارہ سو ساٹھ برس کو سمجھتے ہو، لیکن اگر تم اس پامالی کے "سبب" کو نہیں جانتے تو تم اندھے ہو۔

اور وہ بہتوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لیے عہد کو مستحکم کرے گا؛ اور ہفتے کے درمیان وہ قربانی اور نذرانہ موقوف کرے گا، اور مکروہات کے پھیلاؤ کے باعث وہ اسے ویران کرے گا، یہاں تک کہ انجام تک؛ اور جو ٹھہرایا گیا ہے وہ ویران پر انڈیلا جائے گا۔ دانی ایل 9:27۔

مسیح کی طرف سے عہد کی توثیق براہ راست اُس کے "عہد کے جھگڑے" کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس "لعنت" کی مدت پچیس سو بیس سال تھی، اور اسی عہد کی مسیح کی توثیق کی مدت پچیس سو بیس دن تھی۔ عبرانی لفظ "سچائی" کے مطابق، جو سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کا ڈھانچہ فراہم کرتا ہے، وہ نبوتی ہفتہ جس میں مسیح نے اپنے عہد کی توثیق کرنی تھی تین سنگ میلوں پر مشتمل تھا جن کی نمائندگی عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرھویں اور آخری حروف کرتے ہیں۔

ہفتے کا پہلا سنگ میل اُس کا بیتسمہ تھا، دوسرا سنگ میل صلیب تھا اور آخری ستفانوس کی موت تھی۔ احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کو دیکھنے سے انکار کرنا، جس طرح آسمانی فرشتوں نے ولیم ملر کی رہنمائی کی تھی کہ وہ "سات وقت" کو دیکھے، اس صلاحیت کو ختم کر دیتا ہے کہ اُس نبوت کو پوری طرح دیکھا جا سکے جس میں مسیح نے اپنا خون بہایا اور اسی عہد کی توثیق کی جسے اُس کی حرفی قدیم قوم نے رد کر دیا تھا۔ آخرکار جو بھی نجات پائیں گے اُن کے پاس "سچائی" کی سمجھ جزوی اور نامکمل ہی ہوگی۔ لیکن جو شخص جان بوجھ کر "سچائی" کو دیکھنے سے انکار کرتا ہے وہ نجات نہیں پاتا۔ باپ تک پہنچنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے، اور وہ یسوع کے وسیلے سے ہے، اور یسوع ہی "سچائی" ہے۔

یہ ایک قابل غور نکتہ ہے، کیونکہ یہ احبار باب پچیس اور چھبیس کے عہد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ "سات گنا" کی "لعنت" قدیم ظاہری اسرائیل پر اس وجہ سے آئی کہ وہ زمین کو آرام دینے اور یوبیل کے احکامات پر عمل کرنے سے متعلق ہدایات نافذ کرنے کے لیے آمادہ نہ تھے۔ یہ ترک عمل کا گناہ تھا۔ یہ لعنت اُن پر اس لیے آئی کہ انہوں نے وہ کام ترک کیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا، نہ کہ اس لیے کہ انہوں نے کسی حکم کو براہ راست توڑا، جیسے "تو قتل نہ کرنا" یا "تو چوری نہ کرنا"۔ انہوں نے محض زمین کو آرام دینے سے متعلق ہدایات کو نظر انداز کر دیا۔ جو ایڈونٹسٹ محض "سات گنا" (جس کی دریافت تک فرشتوں نے ولیم ملر کی رہنمائی کی) کو کسی بھی غیر مقدس وجہ سے قبول نہیں کرتے، درحقیقت انہوں نے کبھی سچائی کی حقیقی تحقیق کے لیے وقت نہیں نکالا، اور وہ اسی نوعیت کی ترک پر مبنی بغاوت کے مرتکب ہو رہے ہیں، بالکل اسی عہد سے متعلق معلومات کو نظر انداز کر کے جنہیں قدیم ظاہری اسرائیل نے نظر انداز کیا تھا۔ ابتدا انجام کو واضح کرتی ہے۔

مکاشفہ 12 میں بارہ سو ساٹھ دنوں کی وہ مدت جسے 'بیابان' کہا گیا ہے، 'سات وقت' کی علامت ہے۔ مسیح کی خدمت کے بارہ سو ساٹھ دن اور شاگرد کی خدمت کے بارہ سو ساٹھ دن دونوں اُس پورے ہفتے کی نمائندگی کرتے ہیں جس میں عہد کی توثیق کی جا رہی تھی۔ بت پرستی کے وہ بارہ سو ساٹھ

سال جن میں خدا کے لوگوں کو پامال کیا گیا، اور پاپائیت کے وہ بارہ سو ساٹھ سال جن میں خدا کے لوگوں کو پامال کیا گیا، دونوں مل کر موسیٰ کی لعنت کے پورے 'سات وقت' کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مکاشفہ گیارہ میں، بارہ سو ساٹھ دنوں کے بعد، مردہ ہڈیاں دوبارہ زندہ کی جاتی ہیں تاکہ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر عہد میں داخل ہوں۔ لیکن اس عہدی تعلق کو قائم کرنے کے لیے ان پر لازم ہے کہ عہد کی شرائط کو پورا کریں، جیسا کہ دانی ایل نے باب نو میں کیا۔ 'سات گنا' کے عہد کی شرائط ان کے لیے مخصوص ہدایات پر مشتمل ہیں جو خود کو دشمن کے ملک میں پاتے ہیں۔ جب وہ لوگ جو اس حقیقت سے آگاہ ہو جاتے ہیں کہ وہ پراگندہ کر دیے گئے ہیں خداوند کی طرف لوٹنا چاہتے ہیں، تو احبار چھبیس یہ ہدایات دیتی ہے کہ وہ کیسے لوٹیں۔

اور تم میں سے جو باقی رہ جائیں گے وہ تمہارے دشمنوں کی زمینوں میں اپنی بدکاری کے سبب گھل جائیں گے؛ اور اپنے باپ دادا کی بدکاریوں کے سبب بھی وہ ان کے ساتھ گھلتے جائیں گے۔ اگر وہ اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادا کی بدکاری کا اقرار کریں، اور اپنے اس قصور کا بھی جس میں انہوں نے میرے خلاف خیانت کی، اور یہ بھی کہ وہ میرے مخالف چلتے رہے؛ اور یہ کہ میں بھی ان کے مخالف چلتا رہا اور انہیں ان کے دشمنوں کی زمین میں لے آیا؛ اگر اس وقت ان کے نامختون دل فروتن ہو جائیں اور وہ اپنی بدکاری کی سزا قبول کریں: تب میں یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کو یاد کروں گا، اور اسحاق کے ساتھ اپنے عہد کو بھی، اور ابراہیم کے ساتھ اپنے عہد کو بھی یاد کروں گا؛ اور میں اس زمین کو یاد کروں گا۔ احبار 42:26-39۔

کتاب مقدس میں "away" away کے فقرے کا مطلب ہے گھل جانا، سڑ جانا اور کھپ کر ختم ہو جانا۔ "away" away کا مطلب یہ ہے کہ انسان رفتہ رفتہ مردہ سوکھی ہڈیوں میں بدل جائے۔ اور یہ ہدایت موت کی نشاندہی کرتی ہے، کیونکہ یہ ان لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جو اپنی حالت کا شعور پاتے ہیں کہ وہ "تمہارے دشمنوں کی سرزمین" میں ہیں۔

آخری دشمن جسے نابود کیا جائے گا، وہ موت ہے۔ 1 کرنتھیوں 15:26۔

18 جولائی 2020 کو تیسرے فرشتے کی تحریک میں پہلی مایوسی پیش آئی۔ اس کا نمونہ مقدس نبوی اصلاحی خطوط میں آنے والی باقی تمام پہلی مایوسیوں نے قائم کیا ہے۔ حزقی ایل باب 37 میں آخری ایام میں خدا کے لوگوں کو اس حالت میں ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ گھل گئے، بگڑ گئے اور گھلتے گھلتے اس حد تک ختم ہو گئے کہ وہ صرف مردہ خشک ہڈیوں کی ایک وادی بن کر رہ گئے تھے۔ وہ دشمن کی سرزمین میں ہیں، جو موت کی سرزمین ہے۔ مکاشفہ باب 11 میں دو گواہ قتل کیے گئے اور گلی میں چھوڑ دیے گئے۔ تمام نبی آپس میں متفق ہیں۔ لہذا موسیٰ ان سے بات کر رہا ہے جو اس گلی میں مردہ پڑے ہیں جو حزقی ایل کی وادی سے گزرتی ہے۔ اپنی مایوس کن حالت میں انہیں یرمیاہ کے ذریعے ہدایت دی جاتی ہے۔

پس خداوند یوں فرماتا ہے: اگر تو واپس آئے تو میں تجھے پھر سے لے آؤں گا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو قیمتی کو ردی سے جدا کرے تو میرے منہ کی مانند ہوگا۔ وہ تیرے پاس لوٹ آئیں، لیکن تو ان کے پاس نہ لوٹنا۔ یرمیاہ 15:19

یرمیاہ کو بتایا جاتا ہے کہ اگر وہ خدا کی طرف سے بولنا چاہتا ہے تو اسے واپس آنا ہوگا، اور ایسا کرتے ہوئے اسے قیمتی کو ردی سے جدا کرنا ہوگا۔ سیاق عبارت واضح کرتا ہے کہ ردی وہ لوگ ہیں جن کی طرف اسے واپس نہیں جانا۔ جب عبارت میں اسے اس کی مایوسی کی حالت میں پیش کیا جاتا ہے، تو وہ بتاتا ہے کہ وہ تنہا تھا۔

میں ہنسی ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہ بیٹھا، نہ شاد ہوا؛ میں تیرے ہاتھ کے سبب تنہا بیٹھا رہا کیونکہ تو نے مجھے قہر سے بھر دیا ہے۔ یرمیاہ ۱۷:۱۵۔

یرمیاہ "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" میں بیٹھا نہ تھا، کیونکہ وہ اکیلا بیٹھا تھا۔ اسے بدکاروں کے پاس، یعنی ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں، واپس نہیں جانا تھا۔ 1863 میں، ایڈونٹسٹ ازم نے "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" کی طرف اپنی واپسی اس وقت شروع کی جب وہ موسیٰ کے "سات زمانے" کو رد کرنے کے لیے بابل کی بیٹیوں کے بائبل کے طریقہ کار کی طرف واپس لوٹا۔ لیکن یرمیاہ ملراثٹ تاریخ کی نسبت زیادہ خاص طور پر آخری ایام کے بارے میں گفتگو کر رہا ہے۔ جب مردہ ہڈیوں کی وادی میں موجود لوگ اس حقیقت پر جاگتے ہیں کہ وہ دشمنوں کی سرزمین میں ہیں، تو انہیں کبھی ان لوگوں کی طرف واپس نہیں جانا چاہیے جنہوں نے سڑک پر ان کی موت پر خوشی منائی تھی۔ وہ گروہ یرمیاہ کے پاس لوٹ سکتا ہے، لیکن یرمیاہ ان کے پاس واپس نہیں لوٹ سکتا۔

لیکن اگر انہیں واپس آنا ہے، تو انہیں موسیٰ کی دی ہوئی وہ ہدایات بھی پوری کرنی ہوں گی جو براہ راست "سات زمانے" سے وابستہ ہیں۔ مکاشفہ گیارہ میں جو گلی میں مردہ پڑے ہیں، وہ ساڑھے تین دن تک مردہ رہتے ہیں، جو نبوتی معنوں میں "بیابان" ہے۔

اسی لیے مردوں کی ابتدائی بیداری ایک ایسے پیغام کے ذریعے ہوتی ہے جو ہڈیوں کو آپس میں جوڑ دیتا ہے، لیکن وہ ابھی زندہ نہیں ہوتے۔ انہیں ایک زبردست لشکر میں بدلنے کے لیے چار ہواؤں کا پیغام درکار ہے، جو مہر بندی کا پیغام ہے۔ انہیں اکٹھا کرنے والا پہلا پیغام ایک "آواز" سے آتا ہے۔

تسلی دو، تسلی دو میری قوم کو، تمہارا خدا فرماتا ہے۔ یروشلیم کے دل سے بات کرو، اور اس سے پکار کر کہو کہ اس کی جنگ ختم ہو چکی ہے، اس کی بدی معاف ہو گئی ہے، کیونکہ اپنے سب گناہوں کے عوض اُس نے خداوند کے ہاتھ سے دوگنا پایا ہے۔ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہے: خداوند کی راہ تیار کرو، ہمارے خدا کے لیے صحرا میں سیدھی شاہراہ بناؤ۔ ہر وادی بلند کی جائے گی، اور ہر پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کیا جائے گا، اور جو ٹیڑھا ہے وہ سیدھا کیا جائے گا، اور ناہموار جگہیں ہموار بنیں گی۔ اشعیا 40:1-4۔

آواز بیابان سے آتی ہے، جو 'سات وقت' کے بکھراؤ کی علامت ہے۔ وہ آواز بیابان ہی میں ہے، کیونکہ حزقی ایل کو بھی مردہ ہڈیوں کی وادی میں لے جایا گیا تھا۔ وہ دور سے نہیں بلکہ اسی وادی سے گواہی دے رہا تھا۔

خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا، اور اُس نے خداوند کی روح میں مجھ نکال کر اُس وادی کے بیچ میں بٹھایا جو ہڈیوں سے بھری ہوئی تھی۔ حزقی ایل 37:1

وادی ساڑھے تین دنوں کا بیابان ہے۔ آواز کا وعدہ یہ ہے کہ یروشلیم کی بدی معاف کر دی گئی ہے اور اس کی جنگ ختم ہو گئی ہے۔ یہ وعدہ آخری دنوں میں انجام پانے والی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نمائندگی کرتا ہے۔ لیکن اس کی بدی کی معافی اس بات سے وابستہ ہے کہ اسے اپنے سب گناہوں کے بدلے "دوگنا" ملے۔ موسیٰ کی پیش کردہ تدبیر یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ نہ صرف اپنی بدیوں کا بلکہ اپنے باپ دادا کی بدیوں کا بھی اعتراف کریں۔ اگر وہ اس حکم پر عمل کریں گے تو ان کی بدی معاف کر دی جائے گی۔

ہم ان حقائق کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

ہاں، سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے تجاوز کیا ہے، بلکہ روگردانی کر کے، تاکہ وہ تیری آواز کے فرمانبردار نہ ہوں؛ اس لیے لعنت ہم پر انڈیلی گئی، اور وہ قسم پھی جو خدا کے بندے موسیٰ کی شریعت میں لکھی ہے، کیونکہ ہم نے اُس کے خلاف گناہ کیا ہے۔ اور اُس نے اپنے کلام کی تصدیق کر دی، جو اُس نے ہمارے خلاف اور ہمارے ان قاضیوں کے خلاف کہا تھا جو ہمارا انصاف کرتے تھے، ہم پر ایک بڑی آفت لا کر؛ کیونکہ سارے آسمان کے نیچے ایسا نہیں ہوا جیسا یروشلیم پر ہوا۔ جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے، یہ ساری آفت ہم پر آ پڑی ہے؛ تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے

حضور دعا نہ کی، تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے پھر جائیں اور تیری سچائی کو سمجھیں۔ دانیال
13-9:11.